مسئلہ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں

ازقلم مولانا عمرکاشف اقبال مدنی،شاہ کوٹ

قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہے کہ:

ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیئی علیماo

اس آیت کریمہ کا ترجمہ ہم مرزا غلام احمد قادیانی کے قلم سے پیش کر رہے ہیں کہ یعنی محمدﷺ تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے۔مگر وہ رسول اللہ ہے اور ختم کرنے والا ہے نبیوں کا ازالہ اوہام،ج:۲،ص:۴۳۱

احادیث مبارکہ:

حضورﷺ نے فرمایاہ نبی اسرائیل کے انبیاء ان کا سیاسی نظام چلاتے تھے۔جب کوئی نبی فوت ہوتا۔تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ ہو جاتا اور بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔صحیح بخاری،ج:۱،ص:۴۹۱،صحیح مسلم،ج:۲،ص:۱۴۲،مسند امام احمد،ج:۲،ص:۲۹۷،غزوہ تبوک کے موقع پر حضورﷺ نے حضرت علی المرتضیٰؓ کو اپنے پیچھے مدینہ میں چھوڑ دیا۔حضرت علی نے عرض کی کہ آپﷺ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں حضورﷺ نے فرمایا کہ اے علی کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو،جیسے حضرت موسیٰ کے لیے حضرت ہارون تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔بخاری، ج:۲،ص:۶۳۳،مسلم،ج:۲،ص:۲۷۸،ترمذی،ج:۲،ص:۵۳۵،ابن ماجہ،ص:۱۳،مسند امام احمد،ج:۶،ص:۴۱،اسمائیل کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے پوچھا۔کیا آپ نے حضورﷺ کے صاجزادے حضرت ابراہیم کو دیکھا ہے۔انہوں نے فرمایا کہ وہ بچپن میں فوت ہو گئے تھے اگر حضورﷺ کے بعد کسی نبی کا آنا مقدر ہوتا تو آپﷺ کے صاجزادے زندہ رہتے لیکن آپﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔بخاری،ج:۳،ص:۹۱۴،حضورﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی،میرے بعد کوئی رسول اور نبی نہیں ہو گا،ترمذی،ج:۲،ص:۳۳۱،مسند امام احمد،ج:۳،ص:۲۶۷،مستدرک، ج:۴،ص:۳۹۱،مصنف ابن ابی شیبہ،ج:۱۱،ص:۵۳،مزید ارشاد فرمایا کہ میرے بعد نبوت نہیں ہے البتہ خواب مجمع الزوائد،ج:۷،ص:۱۷۳مزید ارشاد فرمایا کہ نبوت رخصت ہوگئی،میرے بعد نبوت نہیں ہے۔البتہ خواب مجمع الزوائد،ج:۸،ص:۲۱۶،مزید ارشاد فرمایا کہ میری اُمت میں تیس ۳۰ کذاب ہوں گے،جن میں سے ہر ایک نبوت کا دعویٰ کرے گا،حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے ترمذی،ج:۲،ص:۳۲۳،ابو داؤد، ج:۲،ص:۲۲۸،مسند امام احمد،ج:۵،ص:۲۷۸،دلائل النبوت بیہقی،ج:۶،ص:۶۸۰،اسی مفہوم کے لیے دیکھئے،بخاری،ج:۱،ص:۵۰۹، ج:۲،ص:۱۰۵۴،مسلم،ج:۲،ص:۳۹۷،مزید اراشد فرمایا میں آخر الانبیاء ہوں اور تم آخری اُمت ہو میرے بعد کوئی نبی نہیں،ابن ماجہ،ص:۲۹۸، مستدرک،ج:۴،ص:۵۳۸،مزید ارشاد فرمایا کہ میرے پانچ نام ہیں میں محمد ہوں میں احمد ہوں میں ماحی ہوں میں حاشر ہوں میں عاقب ہوں عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو،شعب الایمان،ج:۲،ص:۱۴۱،میں محمد نبی امی ہونا میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔مسند امام احمد،ج:۲،ص۱۷۲،اگر میرے بعد کوئی نبی ہوسکتا تو عمر بن خطاب ہوتے ترمذی،ج:۲،ص:۳۰۹،مستدرک،ج:۳،ص:۸۵،تاریخ الخلفاء،ص:۸۴ میری مثال ار مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک شخص نے ایک مکان تعمیر کیا بہت اچھا اور خوبصورت بنایا کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی میں (وہی) ایک اینٹ ہوں میں ہی تمام انبیاء

کا خاتم ہوں بخاری، ج:۱،ص:۵۰۱، ج:۲،ص:۱۰۳۵، مسلم، ج:۲،ص:۲۴۸، میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (انبیاء کی) مساجد کی آخری ہے مسلم، ج:۱،ص:۴۴۶، کشف الاستار عن زوائد البزار، ج:۲،ص۵۴، میں عاقب ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں خاتم ہوں میرے بعد نبوت ختم کر دی گئی۔ الاستیعاب، ج:۱،ص:۲۰، بے شک نبوت اور رسالت منقطع ہوگئی کنز العمال، ج:۸،ص:۳۴، اب نبوت رخصت ہوگئی مگر مبشرات دارمی، ج:۲،ص:۱۴۷، میں اللہ کے نزدیک خاتم النبیین لکھا جا چکا ہوں شرح السنۃ، ج:۱۳،ص:۲۰۷، مشکوٰۃ ص:۵۱۳، دلائل النبوت، ج:۱،ص:۱۳۰، مجھ نبوت ختم کر دی گئی۔ ترمذی، ج:۱،ص:۱۸۸، مسلم، ج:۱،ص:۲۸۶۔

مرزا قادیانی نے بھی لکھا ہے کہ میں خاتم الانبیا ﷺ کی ختم نبوت کا قائل ہوں جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اس کو بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ تبلیغ رسالت، ج:۲،ص:۴۴، میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو خارج از السلام سمجھتا ہوں آسمانی فیصلہ،ص:۲۵، وہی مرزا قادیانی خود ہی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے دیکھئے یہی لکھتا ہے کہ سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا، رافع البلاء میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں تبلیغ رسالت، ج:۱۰،ص:۱۳۳ اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا حقیقۃ الوحی،ص:۱۶۳ اب فیصلہ آپ کریں۔